اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسکو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مقبول فرمایا ہے

صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرۂ مشائخِ چشتیہ صابریہ

اِقتباسُ الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

کتاب ہذا کے متعلق بشارت نبویؐ صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرہ مشائخ چشتیہ صابریہ

اِقتباسُ الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمدؐ اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

نام کتاب	....	اقتباس الانوار
مترجم	....	مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی
	....	اللہ آباد ضلع رحیم یار خان۔ فون نمبر ۸۷
اشاعت	....	محرم الحرام ۱۴۱۴ھ - ۱۹۹۳ء
تعداد	....	پانچ صد (۵۰۰)
طباعت	....	حامد جمیل پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور
ناشر	....	ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

ماہ شعبان سال ۳۸ھ میں ہوئی۔ آپ کا اسم گرامی علی تھا۔ کنیت ابو محمد و ابو القاسم و ابوالحسن و ابوبکر تھی۔ آپ کے القاب زین العابدین، سید العابدین، زکی اور امین ہیں۔ آپ کی عمر حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کی شہادت کے وقت دو سال تھی۔ واقعہ کربلا کے وقت آپ کی عمر تیئیس ۲۳ سال تھی۔

خلافت کہ آپ مسند امامت پر متمکن ہوئے۔ حضرت محمد بن حنفیہؒ بن علیؓ نے آپ کی خلافت میں اختلاف کیا۔ امام زین العابدینؓ نے فرمایا کہ مناسب یہ ہے کہ حجر اسود کے پاس چل کر دریافت کریں کہ امام وقت کون ہے حقیقت ظاہر ہو جائے گی۔ چنانچہ دونوں حضرات متفق ہو کر حجر اسود کے پاس گئے اور سوال کیا کہ امام حسینؓ کے بعد امام کون ہے حجر اسود کو جنبش ہوئی اور زبان فصیح میں جواب دیا کہ امام حسینؓ بن علیؓ کے بعد امامت علیؒ بن حسینؓ کو ملی ہے اور وہی امام وقت ہیں۔ اس کرامت کو دیکھ کر حضرت محمد بن حنفیہ نے حضرت امام زین العابدینؓ کو امام وقت تسلیم کیا۔ اور آپ کی محبت اُن کے دل میں جانشین ہو گئی۔

لقب زین العابدین کی وجہ تسمیہ شواہد النبوت میں لکھا ہے کہ آپ کے لقب زین العابدین کا سبب یہ ہے کہ آپ ایک رات نماز تہجد میں مشغول تھے۔ کہ شیطان نے اژدہا کی صورت میں ظاہر ہو کر آپ کو عبادت سے باز رکھنے کی کوشش کی۔ لیکن آپ نے اس کی جانب ذرہ بھر توجہ نہ کی۔ شیطان نے قریب آکر آپ کی پاؤں کی انگلی کو پکڑ لیا۔ آپ پھر بھی اس کی طرف متوجہ نہ ہوئے اس کے بعد اس نے انگلی کو زور سے کاٹا اور آپ کو شدید درد محسوس ہوا لیکن پھر بھی نماز نہ توڑی۔ اس کے بعد حق تعالےٰ نے آپ کو مطلع فرمایا کہ یہ شیطان ہے۔ چنانچہ آپ نے اس کے منہ پر تھپڑ مار کر فرمایا کہ ملعون دور ہو جا۔ جب شیطان بھاگ گیا تو آپ نے اٹھ کر انگلی کا علاج کیا۔ اُس وقت غیب سے آواز آئی کہ (انت زین العابدین تو زین العابدین یعنی عبادت گزاروں کا زیور ہے) یہ واقعہ تین بار وقوع پذیر ہوا۔ اس کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایک دفعہ آپ اپنے گھر کے اندر نماز میں سر بسجود تھے۔ کہ گھر میں آگ لگ گئی لوگوں نے پکار پکار کر کہا کہ یا ابن رسول